سوال

(306) درمیانی تشہد میں درود نہ پڑھے

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

درمیانی تشہد میں درود نہ پڑھے۔ (از حضرت مولانا محمد صاحب دہلوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

"عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يزيد في الركعتين على التشهد" (رواه) (ابو يعلىٰ ورجاله رجال الصحيح)

''یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعت کے بعد التحیات میں بیٹھتے اور اس سے کھڑا ہونا ہوتا۔ (یعنی وہ درمیانی التحیات ہوتا) تو آپ تشہد یعنی التحیات پر کچھ بھی زیادہ نہ کرتے۔ (یعنی درود دعا نہیں پڑھتے۔)'' اس حدیث کے تمام راوی صحیح کے راوی ہیں۔ واللہ اعلم دوسری حدیث

"عن عبد الله بن مسعود قال علمنى رسول الله صلى الله عليه وسلم التشهد في وسط الصلوة وفي اخرها على وركه اليسري التحيات لله.....ان محمد عبده ورسوله قال ثم ان كان في وسط الصلوة نعض حين يفرغ من تشهده وان كان في اخرها وما بعد تشهده بما شاء الله ان يدعو ثم يسلم" (رواه احمد ورجاله موثقون)

''یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے رسول اللہ ﷺ درمیانی اور اخری تشہد سکھایا۔ جب آپ درمیانی اور آخری تشہد میں اپنی بایئں ران پر بیٹھے تو تشہد پڑھتے یعنی التحیات سے عبدہ ورسولہ تک پڑھتے۔ اب درمیانہ تشہد ہوتا تو آپ اس تشہد سے فارغ ہوتے ہی اٹھ کھڑے ہوتے۔ ہاں اگر آخری تشہد ہوتا تو دعایئں مانگتے جو منشاء خداوندی میں ہوتیں۔ پھر سلام پھیر دیتے۔'' پس صحیح مسئلہ یہی ہے۔ کہ بیچ کے التحیات میں صرف التحیات پڑھ کر کھڑا ہوجائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص517